تلخیص
نور المبین

سوالاً جواباً

تصنیف:

محمد بن احمد بن محمد بن جزی الکلبی الغرناطی المالکی

مرتب:

ابنِ شعبان چشتی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

کنزالمدارس بورڈ کے نصاب میں شامل کتاب

تلخیص نورالمبین

سوالاً جواباً

تصنیف:

محمد بن احمد بن محمد بن جزی الکلبی الغرناطی المالکی

مرتب:

ابنِ شعبان چشتی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نـــــــــــــــــــــام:

تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)

از قـــــــلـــــــــم:

محمد بن احمد بن محمد بن جزی الکلبی الغرناطی المالکی

ترتیب:

ابن شعبان چشتی

سَنَہ اشـــــــاعت:

جمادی الأخرة ۱۴۴۴ھ

JANUARY 2023

صـــفحات:

51

OUR DESIGNING PARTNER

PS graphics

PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

© 2023 All Rights Reserved.

info@abdemustafa.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرست

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں	2
تقریظ جلیل	4
نور المبین (M C Q's)	5
نور المبین سوالات	13
خلیفہ دوم کی خلافت پر دلیل:	35
خلیفہ ثالث کی خلافت پر دلیل:	36
خلیفہ رابع کی خلافت پر دلیل:	36
ہماری اردو کتابیں:	41

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرما رہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جا رہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آ گئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے

عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

تقریظ جلیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاءاللہ عزوجل پیارے بیٹے محمد اسد اللہ چشتی متعلم عالیہ دوم کی ایک بہترین کاوش "النور المبین سوالاً جواباً" منظر عام پر ہے جس کو چیدہ چیدہ مقامات سے پڑھا الحمدللہ درست پایا۔ جو کہ عالیہ دوم کے طلبہ کیلئے ایک بہترین مددگار کتاب ثابت ہو سکتی ہے ضرور استفادہ کیجئے۔

اللہ پاک موصوف کو اخلاص کے ساتھ اسی طرح دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور انکے علم و عمل و صحت میں خوب اضافہ فرمائے۔ اپنے استاذہ، والدین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔۔ آمین

محمد جاوید اقبال عطاری مدنی

2023..01..06

نورالمبین (M C Q's)

1) نور المبین کے مصنف کا نام ہے:

1) محمد بن محمد　2) احمد بن احمد　3) محمد بن احمد　4) محمد بن محمد بن محمد

2) اس کتاب میں ذکر کیے گئے ہیں:

1) اصول　2) مسائل　3) عقائد فقط　4) عقائد مع ادلہ

3) نور المبین میں ذکر کردہ اشیاء پر تمام مسلمانوں کو اعتقاد رکھنا ہے:

1) فرض　2) واجب　3) سنت　4) مستحب

4) ادلہ اور براہین پر عقائد دین پر ذکر کرنا ہے:

1) مقصد اول　2) مقصد ثانی　3) مقصد ثالث　4) اول و ثالث

5) یہ کتاب مشتمل ہے:

1) دو قوائد ایک خاتمہ پر　2) تین قوائد دو خاتمیں پر　3) تین قوائد ایک خاتمہ

4) کوئی نہیں

6) الٰہیات و دارِ آخرت کے بارے میں کلام کرنا ہے:

1) پہلا اور دوسرا قائدہ　2) دوسرا اور تیسرا قائدہ　3) پہلا اور تیسرا قائدہ

4) مذکورہ تینوں

7)الٰہیات میں کلام کے اندر فصلیں ہیں:

1) چار 2)تین 3)پانچ 4)دو

8)فصلِ اول کس چیز کے بارے میں ہے:

1)اثباتِ وجود اللہ 2)صفات اللہ 3)اثباتِ توحید

4)ان میں سے کوئی نہیں

9)فصلِ اول میں کلام کو کتنے طریقوں پر چلایا گیا ہے:

1)تین 2)پانچ 3)دو 4)چھ

10)اِنَّ فی خلقِ السمٰوٰت و الارض آیت کریمہ دال ہے:

1)اثبات وجود اللہ 2)اثباتِ صفات اللہ 3)اثبات توحید

4)مزکورہ کوئی نہیں

11)تیری طرف اشیاء میں سے جو سب سے زیادہ قریب ہے وہ ہے:

1)نفسك 2)قلبك 3)رأسك 4)انقك

12)ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِکَ لَمَيِّتُوْن یہ آیتِ مبارکہ دال ہے:

1)بعث پر 2)خلق پر 3)بعث و خلق پر 4)منکرِ بعث پر

13)آسمان و زمین عالم میں انسان سے ہیں:

1)اہم 2)کمزور 3)اعظم 4)اصغر

14) موجود متغیّر الصفات ہیں:

1) باوجہ حرکات 2) باوجہ سکنات 3) دونوں 4) کوئی نہیں

15) حضرت ابرھیم علیہ السلام نے صفات کے متغیّر ہونے پر جس آیت سے دلیل پکڑی وہ سورت ہے:

1) سورہ بقرہ 2) سورہ فاطر 3) سورہ اعراف 4) سورہ انعام

16) موجودات کے محدث ہونے پر کتنے طریقوں سے دلیل دی گئی ہے:

1) تین 2) پانچ 3) سات 4) دو

17) وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا یہ آیت دال ہے:

1) پہلے معدوم پھر موجود ہونے پر 2) بر عکس

3) فقط معدوم ہونے پر 4) فقط موجود ہونے پر

18) اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ آیت کریمہ دال ہے:

1) صانع کے تأخر پر 2) صانع کے تقدم پر 3) صانع کے اعظم پر

4) مذکرہ تینوں پر

19) مصنوعات قسموں پر مشتمل ہے:

1) دو 2) تین 3) پانچ 4) چار

20) مصنوعات کی قسمِ اول محتاج ہے:

1)صانع کی 2)وجود کی 3)قوت کی 4)حدوث کی

21)موجودات کا خالق اللہ ہی ہے اس کے جوابات ہیں:

1)تین 2)پانچ 3)سات 4)ایک

22)ہر موجود کیلیئے ضروری ہے کہ وہ ہو:

1)حیِّ عاقل 2)حیِّ غیر عاقل 3)غیر حی

4)ان میں سے کوئی نہیں

23)اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ یہ آیت دال ہے انسان کی

1)تخلیق 2)عدم قدرت 3)عدم تخلیق 4)قدرت

24)مسلک ثانی کس چیز کے بیان پر ہے:

1)اخبارِ انبیا 2)فرشتے 3)فطرتِ سلیمہ 4)توحید اللہ

25)اخبارِ انبیاء منکرِ شریعت پر بھی ہے:

1)حجت 2)عدمِ حجت 3)لازم 4)عدمِ لزوم

26)قل سیرو فی الارض فکیف کان عاقبۃ المکذبین آیتِ کریمہ دال ہے:

1)سیرتِ نبوت پر 2)صحت اخبار انبیاء 3)صحت انبیاء

4)صحت اخبارِ شرع

27)اللہ پاک کے وجود پر فطرۃِ سلیمہ بھی دال ہے یہ مسلک ہے:

1)اول 2)ثانی 3)ثالث 4)اول و ثالث

28)اس مملکتِ عزیمہ کیلیئے ضروری ہے:

1)عناصرِ اربعہ 2)موالدے ثلاثہ 3)ملکِ عظیم

4)پہلے دونوں

29)اللہ پاک کی وحدانیت پر اتنی کثیر دلیلیں ہیں جنکی طرف رہنمائی ہوتی ہے:

1)بزریعہ قیاس 2)بزریعہ قرآن 3)بزریعہ عقل 4)پہلا اور تیسرا

30)فعلِ واحد دو فعلوں سے صادر نہیں ہوتا یہ قاعدہ دال ہے:

1)صفاتِ باری تعالٰی پر 2)وجودِ باری تعالٰی پر 3)وحدانیت پر

4)صانع ہونے پر

31)ہر موجود سوائے اللہ پاک کے ہے:

1)محدث 2)مخلوق 3)پہلے دونوں 4)کوئی نہیں

32)دو خداؤں کو فرض کر لینے سے اتنی صورتیں بنتی ہے:

1)پانچ 2)تین 3)چار 4)دو

33)جو خدا ہو وہ نہیں ہوتا:

1)مغلوب 2)مقہور 3)محدث 4)پہلے تینوں

34)خدا کی وحدانیت پر اتنے وجوہات سے دلیل پکڑی گئ ہے:

1)دو 2)تین 3)چار 4)پانچ

35)تمام مخلوق آپس میں ہیں:

1)منفصل 2)مربوط 3)منحصر 4)منقسم

36)نصاری نے ایسا برا کفر کیا جسے ____ نے قبول نہ کیا اور ____ راضی نہ ہوئی

1)عقول 2)ملت 3)دونوں 4)عقیدہ و مذھب

37)مسلمانوں کے آخری نبی ﷺ نے مباہلہ کی طرف بلایا:

1)یہودی 2)عیسائی 3)ھود 4)کفارِ مکہ

38)یہودیوں کے مذہب کی بنیاد ہے:

1)اکاذیب 2)منامات 3)امور غیر صیحہ 4)مذکورہ تینوں

39)عیسیٰ علیہ السلام اللہ پاک کے ولد ہیں اسکو رد کیا گیا ہے

1)پانچ وجہ سے 2)چار وجہ سے 3)تین وجہ سے 4)چھ وجہ سے

40)اللہ کیلیئے واجب ہے کہ وہ نہ ہو:

1)ولد 2)زوجہ 3)مذکورہ دونوں

41)اللہ پاک کیلیئے صحیح نہیں ہے:

1)احتیاج الی غیرہ 2)احتیاج الی ولدہ 3)احتیاج الی زوجہ

4)مذکورہ تمام

42)وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبّہ لھم آیت کریمہ دال ہے:

1)عدم صلبِ عیسٰی　　2)عدمِ صلبِ مریم

3)عدمِ صلبِ ابراھیم　　4)عدمِ صلبِ موسٰی

43)حضرت عیسٰی اور حضرت مریم خدا نہیں ہے کیونکہ ان پر جاری ہوتے ہیں:

1)امورِ ذہنیہ　　2)امور بشریہ　　3)امورِ ملائکہ　　4)امورِ خارجہ

44)واللہ خلقکم وما تعلمون یہ آیتِ پاک دال ہے:

1)بتوں کے محدث پر　　2)بتوں کے بے جان پر　　3)بتوں کے عدمِ سماع

4)بتوں کے عدمِ قدرت پر

45)جاء الحق وزھق الباطل الخ یہ آیت آپ ﷺ نے اس موقع پر تلاوت فرمائی:

1)فتحِ خیبر　　2)فتحِ مکہ　　3)اعلانِ نبوت　　4)غزوہ بدر

46)مجوسیوں کے رد میں ______ وجوہ ذکر کی گئ ہے:

1)دو　　2)تین　　3)چار　　4)پانچ

47)وانظر استدلال ابراھیم علیہ السلام علی ________ أنھا لیست اربابا

1)بطلوعها 2)بِأُفولها 3)بتغيرها

4)بالحوادث

47)تاثیر طبیعت کے قائلین پر_______ وجوہ سے رد کیا گیا ہے:

1)تین 2)چار 3)ایک 4)دو

49)اشیاء کا اختلاف دال ہے کہ طبیعت________ ہے

1)مؤثر 2)غیر مؤثر 3)موجد 4)مذکورہ کوئی نہیں

50)یُسقی بماء واحد یہ آیت دال ہے:

1)اشیا کے اتحاد پر 2)اشیا کے اختلاف پر 3)عدمِ اتحاد

4)عدمِ اختلاف

نور المبین سوالات

سوال:صاحبِ نور المبین کے مختصر حالاتِ زندگی تحریر فرمائیں:

جواب:نام:محمد بن احمد بن محمد بن جزی الکلبی الغرناطی المالکی

کنیت:ابو القاسم مقام:اہل غرناطہ

تاریخ ولادت:693ھ تاریخ وفات:741ھ

مشہور تصنیفات:

1) التسهيل لعلوم التنزيل

2) النوار السنيه فی الفاظ السنيه

3) تقريب الوصول إلى علم الأصول

4) النور المبين فی قواعد عقائد الدين

5) المختصر البارع فی قرائت نافع

سوال:نور المبین کتنے اور کون کون سے مقاصد پر مشتمل ہے؟

جواب:نور المبین تین مقاصد پر مشتمل ہے:

1)عقائدِ دین پر ادلہ اور براھین کو ذکر کرنا

2) ان تمام ادلہ یا ان میں سے اکثر کا قرآن سے ہونا

3) اصل مسائل عقائد پر اکتفا کرنا

سوال: نور المبین کتنے اور کون کون سے قواعد پر مشتمل ہے ؟

جواب: نور المبین تین قواعد پر مشتمل ہے

1) الٰہیات کے بارے میں کلام کرنا

2) انبیا، ملائیکہ، ائمہ، اور صحابہ کرام کے بارے میں کلام کرنا

3) آخرت کے بارے میں کلام کرنا

سوال: نور المبین کس فن کی کتاب ہے ؟

نیز اس فن کی تعریف و موضوع و غرض و غایت لکھیں۔

جواب: نور المبین علم الکلام کے فن کی کتاب ہے ؟

علم الکلام کی تعریف : وہ علم جس کے زریعے احکام کو ادلہ اور براہینِ قاطعہ کے زریعہ ثابت کیا جائے۔

موضوع: ذات و صفاتِ باری تعالٰی

غرض و غایت: عقائد کو جان کر ان پر پختگی حاصل کرنا

سوال: قاعدہ اولی میں کتنی فصلیں ہیں ہر ہر فصل کا نام لکھیں

جواب: قاعدہ اولی میں چار فصلیں ہیں

1) اثباتِ وجود اللہ اور وہی رب العلمین ہے

2) توحید

3) اثباتِ صفات اللہ

4) صفاتِ تنزیہ

سوال: اللہ پاک کے وجود کو ثابت کرنے میں کتنے مسالک سے استدلال کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ پاک کے وجود کو 3 مسالک سے ثابت کیا گیا ہے:

1) آیاتِ قرآنیہ سے استدلال

2) أخبار انبیاء سے استدلال

3) فطرۃ سلیمہ سے استدلال

سوال: وجودِ باری تعالی پر بطور دلیل دو قرآنی آیات تحریر کریں۔

جواب: نوٹ: وجودِ باری تعالی پر اتنی کثیر دلیلیں ہیں کہ انکو شمار نہیں کیا جاسکتا بطور دلیل دو قرآنی آیت درج ذیل ہے:

1) یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

2) اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ

الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪-وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ

سوال: عالم میں انسان سے بھی اعظم موجودات کون کونسے ہیں؟

جواب: عالم میں انسان سے بھی اعظم موجودات ہیں جیسے زمین, آسمان, سورج, وغیرہ۔

سوال: موجودات کے معدوم ہونے کے بعد محدث ہونے پر عقلی و نقلی دونوں دلیلیں لکھیں۔

جواب: موجودات معدوم ہونے کے بعد محدث ہیں اس پر دو طرح سے دلیلیں ہیں:

عقلی دلیل: موجودات حرکات و سکنات کی وجہ سے متغیّر الصفات ہیں اور ان پر عوارضات بھی طاری ہوتے ہیں اور یہ تو قدیم ہونے کے منافی ہے اور یہ چیزیں معدوم کے بعد محدث ہونے پر دلالت کرتی ہے

نقلی دلیلیں:

1) هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْــٴًـا مَّذْكُوْرًا

2) وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَیْــٴًـا

3) وَ تَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَآءَ اھْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَھِیْجٍ

سوال: مصنوعات کا صانع کی طرف محتاج ہونے پر دو عقلی اور دو نقلی دلائل لکھیں۔

جواب:

عقلی دلیل: شیٔ کا بذات خود بننا محال ہے کیونکہ صانع کا مصنوع پر مقدم ہونا ضروری ہے اور شیٔ اپنے نفس پر مقدم نہیں ہوا کرتی۔

نقلی دلیل: اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ ھُمُ الْخٰلِقُوْنَ

عقلی دلیل: مصنوعات کی دو اقسام ہیں

1) جن پر بشر قادر ہو جیسے کتابت بنانا وغیرہ

2) جن پر بشر قادر نہ ہو) جیسے پانی سے انسان کی تصویر بنانا اور لکڑی سے پھلوں کا نکالنا وغیرہ۔

جب پہلی قسم جن پر بشر قادر ہو وہ خود صانع کی محتاج ہے تو دوسری قسم تو بدرجہ اولی صانع کی محتاج ہو گی۔

عقلی دلیل: اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَھُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰھَا وَ زَیَّنّٰھَا

سوال: موجودات کا خالق اللہ ہی ہے اس پر دو عقلی دو نقلی دلیل لکھیں۔

جواب:

عقلی دلیل: مخلوق یا تو جاندار عاقل ہوگی جیسے انسان یا جاندار غیرِ عاقل ہوگی جیسے جانور یا پھر بے جان ہوگی زمین و آسمان وغیرہ

کوئی شک نہیں کہ جاندار عاقل پانی سے انسان کی تصویر بنانے پر قادر نہیں اور اسکے علاوہ دوسری مخلوق کو بھی پیدا کرنے پر قادر نہیں تو جب جاندار عاقل قادر ہی نہیں تو جاندار غیرِ عاقل بدرجہ اولی قادر نہیں ہوگا اب جب جاندار غیرِ عاقل قادر نہیں تو بے جان تو بدرجہ اولی قادر نہیں ہوگا

لہذا ثابت یہ ہوا کہ مخلوقات کا خالق انکی جنس سے نہیں بلکہ ان سے اعظم و اکبر ہے جو کہ اللہ پاک کی ذاتِ کریمہ ہے۔

عقلی دلیل: یہ بات تو ظاہر ہے کہ اگر تمام کے تمام مخلوق مل کر ایک چھوٹی سی چھوٹی مخلوق چیونٹی کی مثل پیدا کرنے کی باطلہ کوشش کریں تو بھی پیدا نہیں کرسکتے تو بڑی مخلوق کو بدرجہ اولی پیدا نہیں کرسکتے...

1) نقلی دلیل: اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ

2) نقلی دلیل: آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً-فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا-ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ-بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ-ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ-قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ-ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ-تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ . اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ-ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ-قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

3) نقلی دلیل: وَ لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ

سوال:

انبیائے کرام کی خبریں شریعت کے منکر پر کیسے دلیل بنے گی؟

جواب: یہ بڑے بڑے امور مخفی نہیں کہ انبیائے کرام کے معجزات اور انکو جھٹلانے والوں کا ہلاک ہونا شریعت اور اسکے علاوہ سے بھی ثابت ہے۔

اللہ پاک نے ان کو قرآن پاک اور اسکے علاوہ دیگر کتابوں میں بھی ذکر فرمایا ہے۔

اور انکو اھل کتاب، حکما، مؤرخین، شعراء، وغیرہ نے بھی نقل کیا ہے۔

سوال: فطرتِ سلیمہ کے زریعے اللہ کے وجود پر عقلی و نقلی دلیل نقل کریں

جواب: فطرتِ سلیمہ بھی اس بات پر دال ہے کہ ہر انسان اپنی جان میں عبودیت کی محتاجی کو پاتا ہے اور وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ ربوبیت کے تحت ہے اور انسان قطعی طور پر جانتا ہے کہ اس مملکتِ عظیمہ کیلئے ایک ملِک عظیم ہونا ضروری ہے۔

قوله تعالی فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًاؕ-فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَاؕ

قوله ﷺ كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الفِطْرَةِ

سوال: اللہ پاک کی وحدانیت پر کتنی وجوہ سے استدلال کیا گیا ہے کوئی دو وجہ لکھیں۔

جواب: اللہ پاک کی وحدانیت پر تین وجوہ سے دلیلیں دی گئ ہیں۔

1) تمام مخلوق کو اللہ پاک ہی نے پیدا کیا ہے کیونکہ فعلِ واحد دو فاعلوں سے صادر نہیں ہو سکتا لہذا ثابت ہو گیا کہ خالق ایک ہی ہے اور وہ اللہ پاک کی ذات ہے

قوله تعالی وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ

2) اللہ کے سوا تمام کی تمام اشیاء مخلوق اور محدث ہے اور مخلوق نہ تو اپنے خالق کی شریک ہو سکتی ہے اور نہ ہی اسکی نظیر ہو سکتی ہے اور نہ ہی اسکی مماثل ہو سکتی ہے کیونکہ وہ اس کے بندے ھیں جب چاہے پیدا کر دے جب چاہے ہلاک کر دے

قوله تعالی اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ

سوال: حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بارے میں نصاری کے مختلف اقوال قرآنی آیات کے ساتھ تحریر کریں۔

جواب: حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں نصاری کے تین اقوال ہیں

1) عیسی ولد اللہ ہیں: وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا

2) عیسی اللہ ہی ہیں: لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَؕ

3) عیسی تین میں سے تیسرے ہیں: لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ

سوال: نصاری کا قول کہ عیسی ولد اللہ ہیں کا مکمل رد مع آیات بیان فرمائیں

جواب: 1) بے شک اللہ پاک بغیر باپ اور ماں کے بھی پیدا کرنے پر قادر

ہے تخلیق آدم جب بغیر ماں باپ کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو بغیر باپ کے پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔

قولہ تعالی)_ اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَؕ-خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

2)ولد کیلئے ضروری ہے کہ وہ والد کی جنس سے ہو اور زوجہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ زوج کی نوع سے ہو اور اللہ پاک کی مثل تو کوئی شئ نہیں۔

قولہ تعالی مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌۚ-قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌؕ كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَؕ

3)زوج اور ولد اس وقت بنائے جاتے ہیں جب انکی طرف محتاجی ہو اور اللہ پاک کا غیر کی طرف محتاج ہونا درست نہیں ہے۔

قولہ تعالی قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗؕ-هُوَ الْغَنِیُّؕ-لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ

4)اللہ کے سوا ہر چیز اسکا غیر ہے جس کو اللہ پاک نے پیدا فرمایا اور وجود بخشا لہذا اس کیلئے کوئی ولد نہیں۔

قولہ تعالی وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا

سوال: نصاری کا قول کہ عیسی علیہ السلام ہی اللہ ہے کو کتنی وجوہ سے رد کیا گیا

ہے کوئی ایک وجہ تحریر کریں۔

جواب: چار وجوہ سے رد کیا گیا ہے:

1) عیسی علیہ السلام اللہ پاک کی عبادت کرتے ہیں

2) عیسی علیہ السلام کھاتے, پیتے, سوتے, ہیں ان پر امور بشریہ جاری ہوتے ہیں اور یہ تمام چیزیں اللہ پاک پر جائز نہیں

سوال: نصاری کا قول کہ عیسی علیہ السلام ثالث ثلاثہ ہیں کو کتنے طریقوں سے رد کیا گیا ہے کوئی ایک لکھیں۔

جواب: تین طریقوں سے رد کیا گیا ہے

1) عیسی اور مریم علیھما السلام پر امورِ بشریہ جاری ہوتے ہیں اور یہ معبود پر جاری نہیں ہوتے

2) عیسی و مریم علیھما السلام اللہ پاک کی عبادت کرتے نماز پڑھتے روزے رکھتے اگر معبود ہوتے تو اپنے علاوہ کسی کے عبادت نہ کرتے

قولہ تعالی: وَ قَالَ الْمَسِیْحُ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْؕ

سوال: بت پرستوں کے اقوال کو کتنی وجوہ سے رد کیا گیا ہے دو قرآنی آیات لکھں

جواب: چار وجوہ سے رد کیا گیا ہے:

1) بت محدث ہیں کیونکہ وہ بتوں کو خود اپنے ہاتھوں سے ہی بناتے ہیں

قوله تعالی قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَ اللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ

2) بت صفاتِ ربانیہ سے متّصف نہیں ہوتے:

قوله تعالیٰ ؛یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَ لَا یُبْصِرُ وَ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْــًٔا

سوال: طبیعت کے مؤثر ہونے کے قائلین کا ردّ کتنے طریقوں سے کیا گیا طریقہ ثانی تحریر کریں

جواب: 1) طبیعت صفات حیات سے متّصف نہیں ہوتی اور نہ ہی قدرت و ارادہ سے تو افعال میں سے کسی فعل کو اس کی طرف منسوب کرنا درست نہیں

2) چیزوں کا مختلف ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ طبیعت غیر مؤثر ہے کیونکہ طبعیت سے صرف ایک ہی نوع صادر ہوتی ہے

قوله تعالی یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ- وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِی الْاُكُلِؕ

سوال: مجوسیوں کے کن اقوال کو باطل قرار دیا گیا ہے اور کتنی وجہوں سے

جواب: مجوسیوں کا قول کہ بھلائی روشنی ہے اور برائی اندھیرا ہے ان کے اقوال کو دو وجوہ سے باطل کیا گیا ہے

قوله تعالی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ۬ؕ-ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ

قوله تعالی لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ

سوال: اللہ پاک کی صفات ذاتی کتنی ہے قرآنی آیات کے ساتھ ثابت کریں

جواب: اللہ پاک کی صفات ذاتی سات ہیں

1) حیات : قوله تعالی وتوكل على الحي الذي لا يموت

2) علم : قوله تعالی وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

3) اراده : قوله تعالی اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

4) قدرة : قوله تعالی اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

5) كلام : قوله تعالی وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا

6/7) سمع بصر : قوله تعالی اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

سوال: اثبات صفات پر وجہ ثالث لکھیں

جواب: اللہ پاک کی ہر صفت کو اس کی دلیل سے استدلال کرنا

اللہ پاک کی تمام مصنوعات صنعت میں محکم ہیں اور اللہ پاک کی تمام مخلوقات پختہ اور مضبوط ہیں

قوله تعالی الَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ

اللہ پاک کا مخلوق میں تصرف کرنا ملکوت کا تدبیر کرنا زمین اور آسمان کی حفاظت کرنا

اللہ پاک کی حیات پر دلالت کرتا ہے" الحی القوم "
اور اللہ پاک کا مخلوق کو پیدا کرنا اللہ پاک کی قدرت پر دلالت کرتا ہے
قولہ تعالی وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًاؕ-وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا
اللہ پاک کا کمال اللہ پاک کے علم و بصر پر دلالت کرتا ہے
قولہ تعالی اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَؕ
اللہ پاک کا مخلوق کو شکلوں اور زبانوں سے خاص کرنا اللہ پاک کے ارادے پر دلالت کرتا ہے
قولہ تعالی یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ
اللہ پاک کا کتابوں کو نازل کرنا اور اس کا امر و نھی اس کے کلام پر دلالت کرتا ہے
قولہ تعالی فَاَجِرْهُ حَتّٰى یَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ
اللہ پاک کا دعاؤں کو قبول کرنا اس کے سمیع ہونے پر دلالت کرتا ہے
اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

سوال: اللہ پاک کی صفات سلبیہ تحریر کریں

جواب: اللہ پاک عجز اور کمی سے پاک ہے عجز اور کمی اللہ پہ طاری نہیں ہوتے
قولہ تعالی وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی

الْاَرْضِؕ

اور اللہ نہ غافل ہوتا ہے اور نہ سوتا ہے

قوله تعالى لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌؕ

اللہ پاک پر خطا اور نسیان طاری نہیں ہوتے

قوله تعالى لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى

اور اللہ پاک ظلم اور ناانصافی نہیں کرتا

قوله تعالى لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ

اور نہ اللہ پاک کسی کے مشابہ ہے نہ کوئی شیئ اللہ پاک کے مشابہ

قوله تعالى لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌۚ-وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

سوال: متشابہات کے بارے میں عقیدہ اہل سنت نور المبین کی روشنی میں بیان کریں

جواب: متشابہات کے بارے میں عقیدہ اہل سنت یہ ہے کہ بندے پر واجب ہے کہ ان پر ایمان بغیر کسی تشبیہ کے لائے اور اس کے علم کو اللہ پاک کے سپرد کر دے اور کہے ""امنت بما قال اللّٰه تعالى وبما قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم بالمعنى الذي اراده اللّٰه ورسوله والله ورسوله اعلم""

سوال: قاعدہ ثانی میں کل کتنی فصلیں ہیں ہر فصل کا عنوان تحریر کریں

جواب: قاعدہ ثانی میں کل چار فصلیں ہیں

1)اثبات نبوت

2)اثبات النبوۃ خاتم النبیین

3)ایمان ملائکہ

4)آئمہ اور صحابہ کرام کے بارے میں

سوال: انبیاء کرام کو مبعوث کرنے کی حکمتوں میں سے کوئی دو حکمتیں بیان کریں

جواب: انبیاء کرام کو مبعوث کرنے کی حکمتوں کی بہت سی صورتیں ہیں

1)لوگوں کی عقلیں مختلف تھیں اور ان کے مذاہب بھی مختلف ہیں تو اللہ پاک نے انبیاء کرام کو مبعوث فرمایا تاکہ لوگوں کے اختلاف کو ختم کردیں...

قوله تعالى كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً۔ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ۪-وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِؕ-

2)اللہ پاک نے مخلوق کو پیدا فرمایا تاکہ مخلوق اللہ پاک کی عبادت کرے اور اللہ پاک نے انبیاء کرام کو اپنے اور مخلوق کے مابین واسطہ بنایا تاکہ انبیاء کرام مخلوق کو اللہ پاک کی طرف سے پہنچائیں جو اللہ پاک نے ان کے لیے مشروع فرمایا اگر اللہ پاک انبیاء کرام کو مبعوث نہ فرماتا تو مخلوق گمراہ ہو جاتی اور وہ نہ جانتی کہ کس

طرح اللہ پاک کی عبادت کریں کیسے کریں اور کیا کریں اور کیا نہ کریں

قولہ تعالی وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ

سوال: عقیدہ ختم نبوت پر مدلل نوٹ لکھیں

جواب: عقیدہ ختم نبوت اصل ایمان ہے جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم نہیں کرتا یا آخری نبی ہونے میں شک کرتا ہے وہ کافر ہمیشہ کے لیے عذاب جہنم کا حقدار ہے کیونکہ وہ شخص آیت کریمہ اور احادیثِ مشہورہ کا منکر ہے قرآن و حدیث میں عقیدہ ختم نبوت کا بیان اظہر من الشمس ہے

قولہ تعالی مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ-وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

حدیث سے ثبوت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے بہت حسین وجمیل ایک گھر بنایا مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی لوگ اس کے گرد گھومنے لگے اور تعجب سے یہ کہنے لگے کہ اس نے یہ اینٹ کیوں نہ رکھی پھر حضور پاک نے فرمایا وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں

سوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی صحت پر قرآن کتنی وجوہ سے دال

ہے تین تحریر کریں

جواب: قرآن پاک حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی صحت پر دس وجوہ سے دال ہے

1) قرآن پاک کا فصیح و بلیغ ہونا کہ جس کے ذریعے قرآن تمام کلاموں سے ممتاز ہوتا ہے اور اس بات کا اعتراف کیا ہر اس شخص نے جس نے اس کو عرب سے سنا اور اسی طرح قرآن کے الفاظ کا عجیب ہونا قرآن کی آیات کے مقاطع اور اس کے حسن و تالیف میں سے ہیں اور بعض علماء نے قرآن کی نظم کو ایک دوسری وجہ سے شمار کیا ہے

2) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو قرآن پاک کی مثل لانے کی طرف بلایا تو وہ اس سے عاجز آ گئے اور کوئی شیٔ نہیں لائے اس کے اسباب کے کثیر ہونے اور حرص کے باوجود اور اس زمانے میں عرب لوگ فصیح سے بھی تھے پھر بھی جھٹلانے پر قرآن پاک کی مثل لانے سے عاجز ہو گئے بس یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ انسان اس پر قادر نہیں ہے

قوله تعالی قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا

3) اللہ پاک نے قرآن پاک کے ذریعے گزشتہ امتوں کی خبریں انبیاء کی حکایتیں

وغیرہ بیان فرمائی ہیں کہ جن کو قرآن پاک یعنی وحی الہی کے بغیر نہیں جانا جاسکتا
قولہ تعالی تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَآ اِلَیْكَ-مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا

سوال: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کی صحت پر صاحب نور المبین نے کتنی انواع بیان کی ہیں ان میں سے نوع ثانی وثالث بیان کریں

جواب: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کی صحت پر صاحب نور المبین نے پانچ انواع بیان کی ہیں

نوع ثانی: جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روشن معجزات ظاہر ہوئے اور یہ بہت زیادہ ہیں

بعض علماء کے نزدیک حضور کے معجزات 1000 تک پہنچتے ہیں اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ جس بھی نبی کو کوئی معجزہ عطا کیا گیا تو وہی معجزہ یا اس کی مثل یا اس سے بڑھ کر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی عطا کیا گیا ان میں سے چاند کا شق ہونا. ہاتھوں کی انگلیوں سے پانی کے چشموں کا جاری ہونا غیب کی خبریں دینا وغیرہ

نوع ثالث: ان فضائل سے استدلال کرنا جو اللہ پاک نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائے اور اللہ پاک نے حضور صلی اللہ وسلم کو بہترین سیرت اور بڑے مرتبہ عطا فرمائے تاکہ حضور کو اپنے بندوں میں سے سب سے زیادہ محبوب مکرم بنائے

نسب کا بلند ہونا سورۃ کا اچھا ہونا کثرت علوم حسن اخلاق والا

سوال: معجزے کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں اور اس کی تعریف بیان کریں

جواب: معجزے کی دو قسمیں ہیں:

1) معجزہ قطعی وہ جو نص قرانی یا صحیح اخبار سے کثرت طرق سے ثابت ہو

قرآن سے مثال: چاند کے دو ٹکڑے کرنا

حدیث پاک سے مثال: انگلیوں سے پانی کا جاری ہونا، کھانے کا کثیر ہونا

2) وہ معجزے جس کی نوع کی صحت قطعی ہی نہیں ہوتی بلکہ خبر آحاد سے ہوتی ہے

مثال: غیب کی خبریں دینا، دعاؤں کا قبول ہونا وغیرہ

سوال: یہودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا انکار کس دلیل سے کرتے ہیں مع دلیل بیان کریں

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حسد کرتے ہوئے اور حق کا انکار کرتے ہوئے یہودیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت کا انکار کیا

دلیل)_ کسی اور شریعت سے یہودیوں نے دلیل یہ دی ہے کہ حضرت موسی علیہ السلام کی شریعت منسوخ نہیں ہوتی کیونکہ منسوخ ہونا یہ بدا کو لازم کرتا ہے اور بدا عجز پر دلالت کرتا ہے جو کہ اللہ پاک کے لیے جائز نہیں

اس اعتبار سے نور المبین میں 7 طریقوں سے رد کیا گیا ہے

ان میں سے دو طریقے یہ ہیں:

1) نسخ بدا کو لازم نہیں جیسے کوئی بادشاہ اپنے ماتحت کو حکم دے کسی کام کے کرنے پر پھر وہ بندہ اس کام پر قادر ہوتا ہے تو بادشاہ اسے کسی اور کام کا حکم دیتا ہے تو بادشاہ کو اتنا اختیار ہے تو رب تعالی جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے تو اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اللہ پاک ایک شریعت سے دوسری شریعت پر منتقل فرمائے۔

2) شریعت موسی نے اپنے سے پہلے والی شریعتوں کو منسوخ کیا اس کی دلیل یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے میں بہت سے نکاح جائز تھے اسی طرح ہفتے کے دن شکار کرنا موسی علیہ السلام کی شریعت میں جائز تھا جب ان کی شریعتیں دوسری شریعتوں کو منسوخ کر سکتی ہیں تو یہ خود بھی منسوخ ہو سکتی ہے۔

سوال: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا یہودیوں نے انکار کیا ان کے انکار کو کتنے طریقوں سے رد کیا گیا ہے طریقہ خامس تحریر کریں

جواب: یہودیوں کا رد سات طریقوں سے کیا گیا ہے

طریقہ خامس)_ یہود و نصاری اور اہل عرب حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعظیم کرتے ہیں تو دین اسلام تو دین ابراہیمی ہی ہے تو لھذا ان پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ضروری ہے

قولہ تعالی مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَؕ

سوال: یہودیوں میں سے جس نے آپ علیہ السلام کی نبوت کا انکار آپ کے عربی ہونے کی وجہ سے کیا اس کا بطلان کتنے وجوہ سے ہے کوئی دو وجہ تحریر کریں

جواب: اس کا بطلان تین وجہ سے کیا گیا ہے دو یہ ہیں

1) اللہ پاک اپنی رسالت کے لئے جس کو چاہے رسالت عطا فرمائے

قولہ تعالی اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ

2) انبیاء کرام علیہم السلام میں سے عربی انبیاء علیہم السلام بھی مبعوث ہوئے جیسے ہود صالح شعیب علیہ السلام

سوال: فرشتوں کے بارے میں عقیدہ اہلسنت نور المبین کی روشنی میں تحریر کریں

سوال: ملائکہ اللہ پاک کے مقرب بندے ہیں وہ اللہ پاک کی عبادت و تسبیح بیان کرتے ہیں وہ اللہ پاک کی فرمانبرداری کرتے ہیں نافرمانی کبھی نہیں کرتے

قولہ تعالی بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ

فرشتوں میں سے بعض فرشتے انبیاء علیہم السلام کے وحی لانے پر مامور ہیں، اور بعض روح قبض کرنے پر، بعض بندوں کی حفاظت کرنے پر، اور بعض بارش برسانے پر مامور ہیں۔ ملائکہ پر ایمان لانا واجب ہے کیونکہ قرآن پاک و حدیث میں ان پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے

سوال: خلفائے اربعہ سے کون مراد ہیں ہر ایک کی خلافت پر دلیل تحریر کریں

جواب: خلفائے اربعہ سے مراد حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق اعظم حضرت عثمان غنی حضرت مولا علی مشکل کشا رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین ہیں

پہلے خلیفہ: ان حضرات میں سے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں

دوسرے خلیفہ: حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ہیں

تیسرے خلیفہ: حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں

چوتھے خلیفہ: حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

خلیفہ اول کی خلافت پر دلیل: آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت اجماع مسلمین سے ثابت ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت کا اشارہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت سے فرمایا جب جب تو مجھے نہ پائے تو حضرت صدیق اکبر کے پاس آنا

خلیفہ دوم کی خلافت پر دلیل:

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خلیفہ مقرر فرمایا اور مسلمانوں کا اس پر اجماع ہے اور حدیث پاک میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ رضی اللہ کی خلافت پر اشارہ فرمایا اقتدوا بالذين من

بعدي ابي بكر وعمر

خلیفہ ثالث کی خلافت پر دلیل:

جن کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شوری بنایا تھا انھوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو مقدم کیا اور مسلمانوں نے اس پر اجماع کیا لیکن لوگوں نے بعد میں ان سے بغاوت کی اور آپ کو ظلما شہید کر دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

يقتل فيها هذا مظلوما

خلیفہ رابع کی خلافت پر دلیل:

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اندر ایسے فضائل جمع تھے کہ جو خلافت کے لیے مستحق تھے جیسے حضور پاک کی قرابت، حضور پاک کے داماد، اسلام میں سب سے پہلے تشریف لانے والے، علم، شجاعت، زہد س تقویٰ تو حضرت عثمان کی شہادت کے بعد مسلمانوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اجماع کیا

سوال: معاد کیا ہے اثبات معاد کے بارے میں تین قرآنی آیات تحریر کریں

جواب:

معاد: اللہ پاک مردوں کو زندہ فرمائے گا اور قیامت کے بعد تمام مخلوق کو ثواب اور عذاب کے لئے جمع فرمائے گا اسے معاد کھتے ہیں۔

قوله تعالی: قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ

قولہ تعالی : وَ هُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ

قولہ تعالی : وَ مَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ

سوال: بعثت یعنی دوبارہ اٹھائے جانے کی حکمتوں میں سے کوئی دو حکمتیں تحریر کریں

جواب: 1) لوگ اختلاف میں تھے تو اللہ تبارک وتعالی ان کو دوبارہ اٹھائے گا تاکہ اللہ پاک حق کو قائم کرے اور ان کے مابین فیصلہ فرمائیے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

قولہ تعالی : ان ربك هو يفصل بينهم يوم القيامه في ما كانوا فيه يختلفون

2) لوگوں میں مومن بھی ہیں کافر بھی ہیں اور نافرمان بھی تو اللہ پاک انہیں دوبارہ اٹھائے گا تاکہ ان میں سے ہر ایک کو جزا دے اپنے علم سے

قولہ تعالی : لیجزي اللّٰہ کل نفس ما کسبت

سوال: قیامت کے دن سب سے رونما ہونے والے امور کون کون سے ہیں

جواب: قیامت کے دن دن سب سے پہلے رونما ہونے والے والے امور درج ذیل ہیں:

عذاب قبر، منکر نکیر کے سوالات، دجال کا نکلنا. یاجوج وماجوج کا نکلنا، دابۃ الارض

کا نکلنا، اور سورج کا مغرب سے نکلنا وغیرہ

سوال: جنت کسے کہتے ہیں اور جہنم کسے کہتے ہیں

جواب:

جنت کی تعریف: اللہ تبارک و تعالیٰ نے جنت کو بنائی جو کہ نعمتوں اور ثواب کا گھر ہے اور اس میں سعادت مند مسلمان داخل ہوں گے اور اس میں قسم قسم کی نعمتیں دی جائیں گی کھانے پینے اور عورتیں کپڑے محلات وغیرہ

قولہ تعالی :وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ

جہنم کی تعریف: جہنم ایک ایسا گھر ہے جس میں کفار اور گنہگاروں کو داخل کیا جائے گا اور اس میں انہیں قسم قسم کے عذابات دیئے جائیں گے

قولہ تعالی : اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا

سوال: اہل جنت اللہ پاک کا دیدار کریں گے اس پر قرآنی آیت بیان کریں

جواب: اہل جنت جنت میں اللہ پاک کا دیدار کریں گے

قولہ تعالی : وُجُوْهٌ يَّوْمَىٕذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ

سوال: خلود فی النار کون کون ہے قرآنی آیت بیان کریں

جواب: کفار ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہیں گے

قولہ تعالی :وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ-هُمْ فِیْهَا

خٰلِدُوْنَ

سوال: مؤمنین میں سے گناہ گاروں کے لیے خلود فی النار ہوگا یا نہیں قرآن کی آیت پیش کریں

جواب: مومنین گنہگاروں میں سے جس کو اللہ پاک معاف فرمائے وہ اس کو جہنم میں داخل بھی نہیں کرے گا البتہ مؤمنین اپنی سزا بھگت کر جنت میں آجائیں گے

قولہ تعالی: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ

سوال: مصنف علیہ رحمہ نے کتنی اور کون کونسی چیزوں کی وصیت فرمائی ہے

جواب: مصنف علیہ رحمہ نے چار چیزوں کی وصیت فرمائی ہے

1) قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ اسکی آیات میں غور و فکر کرنا اور اسکے معانی کو سمجھنا یہی ہے جو دل کو روشن کرتی اور سینہ کھولتی ہے

قولہ تعالی: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ

2) رسولِ پاک ﷺ کی احادیث کو پڑھنا۔ حضور ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرنا انکو سمجھنا اور حضور ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا

قولہ تعالی: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

3)اسلاف صحابہ و تابعین رضوان اللہ علیھم اجمعین کی خبروں کی معرفت کرنا اور انکی پیروی کرنا۔

قوله صلى الله عليه وسلم : اصحابي كالنجوم فبايهم اقتديتم اهتديتم

4)اللہ پاک سے ڈرنا اور فرمابرداری پر استقامت گناہوں اور برائیوں سے بچنا

قوله تعالى : ان تتقوا الله يجعل لكم فرقانا و يكفر عنكم سياتكم

سوال: مصنف نے کتنی اور کون کونسی چیزوں سے ڈرایا ہے

جواب: مصنف نے دو چیزوں سے ڈرایا ہے

1)علومِ قدیمہ غیرِ شرعیہ میں مشغول ہونا جیسے فلسفہ علوم نجوم کیونکہ ان میں مشغول ہونے سے علم میں کمزوری آتی ہے اور اگر ان میں بھلائی ہوتی تو ضرور اللہ پاک انبیاء کرام علیھم السلام کو ان علوم کے ساتھ مبعوث فرماتا

2)امور مشکلات میں غور و فکر کرنا شبہات اور مشکوکات میں مشغول ہونا کفار اور بدعتی لوگوں کے مذاہب کو ذکر کرنا

قوله ﷺ : إنما هلك من كان قبلكم بكثرة سؤالهم و اختلافهم على انبيائهم

ہماری اردو کتابیں:

بہار تحریر (14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفرنامہ بلاد خمسہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد

بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)	ازقلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	ازقلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	ازقلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)	ازقلم عرفان برکاتی
مسائل شریعت (جلد 1)	ازقلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا	ازقلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	ازقلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل وکمال کے آئینے میں	ازقلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفرنامہ عرب	ازقلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	ازقلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	ازقلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	ازقلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	ازقلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	ازقلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	ازقلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	ازقلم مولانا محمد نیاز عطاری
فضائل ومناقب امام حسین	ازقلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	ازقلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	ازقلم مولانا محمد بلال ناصر

معارف اعلیٰ حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زر خانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد 1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلَقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
روشن تحریریں	از قلم ابوحاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابوادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری

دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹر نیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم حمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور
تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی
خودکشی	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹر نیشنل
سردی کا موسم اور ہم	از قلم خالد تسنیم المدنی
رد ناصر رامپوری	از قلم میثم عباس قادری رضوی

چشمۂ حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	از قلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازش مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	از قلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	از قلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	از قلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں	از قلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
مختصر مگر مفید	فیصل بن منظور
اللہ و رسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	جلال الدین احمد امجدی رضوی ارشدی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	ابن شعبان چشتی
تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)	ابن شعبان چشتی

AMO

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

enikah

niiii

BOOKS r

PS graphics

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm

9102520764

BANK DETAILS

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

تلخیص نورالمبین

❈ سوالاًجواباً ❈

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)